بلوچستان کا مقبول روزنامہ

Daily SABA-QTA

روزنامہ صباء کوئٹہ

ایڈیٹر غضنفر علی

Phone: 081-2830288

Email: saba6097595@gmail.com

ABC CERTIFIED

جلد نمبر 22 | منگل 04 اگست 2026 | 20 صفرالمظفر 1448ھ | قیمت 8 روپے | شمارہ نمبر 147

دہشتگردوں کا مقصد کسی علاقے پر قبضہ کرنا نہیں بلکہ عوام پر امن ماحول چھیننا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان جسٹس (ر) نعیمہ کاکڑ

قومی میڈیا میں بلوچستان کو اکثر صرف اس وقت یاد کیا جاتا ہے جب کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آئے، جبکہ صوبے میں ہونے والی مثبت پیش رفت، ترقیاتی منصوبے اور اصلاحات کو مناسب توجہ نہیں ملتی۔ نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے متعدد پروگرام جاری ہیں

سرکاری اسپتالوں کی خدمات میں نمایاں بہتری آئی ہے، صوبے کے تمام سرکاری اسکول فعال ہو چکے ہیں اور تقریباً 1 ہزار اساتذہ کی بھرتی مکمل شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے، لیکن افسوس کہ ان کامیابیوں کو قومی میڈیا میں وہ پذیرائی نہیں ملتی جس کی وہ مستحق ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل یونیورسٹی آف بلوچستان کے 13 ویں کانووکیشن اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے۔ حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے بیچ موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے یہ بات بدھ کو یونیورسٹی آف بلوچستان کے 13 ویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال اور تعلیمی سرگرمیوں کے حوالے سے جاری کوششوں کا مقصد کسی علاقے پر قبضہ کرنا نہیں بلکہ عوام سے پرامن ماحول چھیننا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد نوجوانوں کو گمراہ کر کے انہیں تعلیم اور روزگار سے دور کر رہے ہیں

بقیہ 1 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

بانی پی ٹی آئی سے (آج) جیل میں وکلاء کی ملاقات کا دن، 6 نامزد مکام کو ارسال

راولپنڈی (این این آئی) بانی پی ٹی آئی سے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

بلاول بھٹو کا کشمیر کے عوام کو سلام، انتخابی مہم دوحا مدلی کیخلاف جدوجہد جاری رکھنے کا اعلان

پوچھ والوں سے خطاب کا اعلان۔ چیزی کی گئی نشستیں واپس لائیں گے، بلاول بھٹو کا دعویٰ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے نام ہم ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

محسن نقوی طاقتور ترین وزیر کی معاملات پر وزیراعظم کو بھی جوابدہ نہیں

خواجہ آصف

محسن نقوی وزیر داخلہ ہوتے ہوئے بھی سسٹم کا حصہ نہیں، کابینہ اجلاس میں صرف دو تین بار دیکھا، ہمیں گھر چلے جانا چاہیے، انٹرویو

ملک کی بہتری اور ترقی کیلئے نئے انتظامی پوسٹس یا صوبوں کا قیام ناگزیر ہو چکا ہے کیونکہ موجودہ نظام اپنی افادیت کھو چکا ہے

کراچی (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ محسن نقوی اس حکومت کے طاقتور ترین وزیر ہیں جو کسی معاملے میں وزیراعظم کو بھی جوابدہ نہیں ہیں۔ پی ٹی وی پر گفتگو کرتے ہوئے دفاعی وزیر خواجہ آصف نے کہا کہ محسن نقوی وزیر داخلہ ہوتے ہوئے بھی سسٹم کا حصہ نہیں ہیں، کابینہ اجلاس میں صرف دو تین بار دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محسن نقوی پارلیمنٹ میں صرف سات یا آٹھ بار آئے ہوں گے، اب اگر محسن نقوی کی وکالت کر رہے ہیں تو پھر ہمیں گھر چلے جانا چاہیے۔ واضح رہے کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے سوشل میڈیا پر

بقیہ 4 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں کھجور کی وافر پیداوار، بہتر مینجمنٹ کی ضرورت ہے

رانا ثناء اللہ حسین

وزیراعظم کی گلگت بلتستان کے انتخابات میں کامیابی پر پیپلز پارٹی کو مبارکباد دینا مثبت جمہوری روایت تھی، جسے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، میڈیا سے گفتگو

اگر کسی کے پاس کوئی ثبوت موجود ہیں تو وہ سامنے لائے جائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات میں مسلم لیگ (ن) کی کامیابی کو کھلے دل سے تسلیم کیا جانا چاہیے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات کے دوسرے مرحلے میں مسلم لیگ (ن) نے نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے واضح اکثریت حاصل کر لی ہے، جو عوام کے اعتماد، جماعت کے کارکردگی اور تعمیر و ترقی کے ایجنڈے کے واضح اظہار ہے۔ انتخابی نتائج کو جمہوری روایت کے مطابق تسلیم کیا جانا چاہیے اور سیاسی جماعتوں کو

بقیہ 6 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف لٹی کاری کے پروگرام پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نجکاری کمیشن کا 27 سرکاری اداروں 3 مختلف مراحل میں

سرمایہ کاری کیلئے پرائیویٹ فنڈ قائم کیا جائے

رفاہی ترقیاتی بینک کی نجکاری کے ایجنڈے میں شامل ہیں

طے شدہ ٹائم لائنز پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، وزیراعظم

تینوں کمپنیوں کے لیے اظہار دلچسپی مشتہر کیا جا چکا ہے جبکہ سرمایہ کاروں کی جانب سے دستاویزات جمع کرانے کی آخری تاریخ بالترتیب فیسکو کے لیے 7 اگست، گیپکو کے لیے 21 اگست اور آئیسکو کے لیے 7 ستمبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ ان تقسیم کار کمپنیوں کیلئے بین الاقوامی کمپنیوں نے دلچسپی کا اظہار کیا ہے

رفاہی ترقی پاکستان کی معاشی ترقی اور خدمات تحفظ کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ اجلاس میں وزارت نجکاری کی جانب سے وزیراعظم کو نجکاری پروگرام مختلف سرکاری اداروں کی نجکاری کے لیے اب تک ہونے والی پیش رفت اور آئندہ کے اہداف پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے نجکاری پروگرام کے تمام مراحل مشترہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نجکاری پروگرام کے تحت طے شدہ تمام اہداف اور ٹائم لائنز پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، معاملہ وزارتیں اور ادارے باہمی رابطے سے کام کریں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت سرکاری اداروں کی نجکاری کے عمل میں پیش رفت کا جائزہ اجلاس پیر کو اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سرمایہ کاروں کی جانب سے دستاویزات جمع کرانے کی آخری تاریخ بالترتیب فیسکو کے لیے 7 اگست، گیپکو کے لیے 21 اگست اور آئیسکو کے لیے 7 ستمبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ نجکاری پروگرام کے تحت طے شدہ تمام اہداف اور ٹائم لائنز پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، نجکاری کے مختلف مراحل کی بروقت تکمیل کے لیے متعلقہ وزارتیں اور ادارے باہمی رابطے سے کام

بقیہ 7 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

آزاد کشمیر انتخابات 34 نشستیں درج کرائیں، الیکشن کمیشن نے کارروائی نہیں کی، شیری رحمٰن

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی نائب صدر سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر

بقیہ 9 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کی آزاد کشمیر الیکشن میں برتری پر نواز شریف، کامیاب امیدواروں کو مبارکباد

آزاد کشمیر کے انتخابات کے دوسرے مرحلے میں مختلف سیاسی جماعتوں کی بھرپور شرکت خوش آئند ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے دوسرے مرحلے میں مسلم لیگ (ن) کی برتری پر پارٹی قائد محمد نواز شریف اور کامیاب امیدواروں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ وزیراعظم آفس سے جاری بیان کے مطابق شہباز شریف نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے کامیاب ہونے والے تمام

بقیہ 8 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

آزاد کشمیر الیکشن کا دوسرا مرحلہ بھی ن لیگ کے نام 14 سیٹیں جیت لیں، پیپلز پارٹی 5 پر کامیاب

پیپلز پارٹی کے دیوان علی خان قمر چغتائی 25465 ووٹ لے کر کامیاب ہو گئے، پاکستان مسلم لیگ ن کے میاں محمد رشید 21117 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے

ایل اے 34 ٹھوہا 1 کے 13 پولنگ سٹیشنز کے غیر سرکاری اور غیر حتمی نتیجے کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے اصر حسین ڈار 5682 ووٹ لے کر کامیاب ہو گئے

مظفر آباد (یو این اے) آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی الیکشن کا دوسرا مرحلہ بھی مسلم لیگ (ن) نے نام کر لیا۔ 20 میں سے 19 نشستوں کے غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج آ گئے، جس کے مطابق مسلم لیگ (ن 14 ، جبکہ پیپلز پارٹی 5 حلقوں میں کامیاب ہوئی، مہاجر تحریک 12 نشستوں میں سے مسلم لیگ (ن) نے پنجاب کی تمام 10 نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے

بقیہ 17 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگرد انسانیت کے دشمن ہیں، حنیف عباسی کی سوات میں خودکش دھماکے کی شدید مذمت

مجرموں کو درجات کی بلندی، لواحقین کے لئے صبر جمیل اور زخمیوں کی جلد مکمل صحت یابی کیلئے دعا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے سوات کے علاقے کبل میں خودکش دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف

بقیہ 18 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

اسرائیل کا حماس کے غیر مسلح ہونے سے پہلے غزہ سے انخلا سے انکار

غیر مسلح ہونے کا مطلب واقعی ہتھیار چھوڑنا ہے، اس سے کم قابل قبول نہیں جز مہاں اسرائیلی وفد

تل ابیب (این این آئی) اسرائیل نے حماس تنظیم کے ساتھ ہتھیار ڈالنے کی تجاویز پر مشتمل پروسٹ پاس کے سامنے شدید سیکیورٹی تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر کے ترجمان فرورن ایسیل نے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ پنجاب کا سرمایہ کاروں کیلئے خصوصی مراعاتی پیکج کا اعلان

جناب برقمبی کی سرمایہ کاری کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرے گی

لاہور (یو این اے) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے منڈی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے خصوصی مراعاتی پیکج کا اعلان کر دیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے صوبے میں جدید گرین انڈسٹریل اکنامک زون کے قیام کے منصوبے کا

بقیہ 20 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے اقتصادی بینکنگ ایگری بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ایجنسی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نان ونفقہ کا تعین والد کی مالی استطاعت کے مطابق ہوگا، سپریم کورٹ

جسٹس رخسانہ سعادت خان جسٹس منیب اختر کی بنچ نے نابینا نوازی کیلئے دائر کی گئی درخواست مسترد کر دی

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ نابالغ بچے کے نان ونفقے کا تعین کرتے وقت عدالتوں کی جانب سے مقرر کردہ نان ونفقہ کی رقم میں مداخلت صرف اسی صورت کی جا سکتی ہے جب فیصلہ واضح طور پر مسلمہ شرعی، دینی، غیر معقول یا قانون کے خلاف

بقیہ 28 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

انتخابات میں کامیابی یا شکست کو جمہوری روایت کے مطابق قبول کیا جانا چاہیے، اختیار ولی خان

سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ شکست کی صورت میں اپنے حلقوں کو مبارکباد دینے کا اخلاقی حوصلہ پیدا کریں، بیان

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر اختیار ولی خان نے کہا ہے کہ انتخابات میں کامیابی یا شکست کو جمہوری روایت کے مطابق قبول کیا جانا چاہیے۔ اپنے بیان میں اختیار ولی خان نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ شکست کی صورت میں اپنے حلقوں کو مبارکباد دینے کا اخلاقی حوصلہ پیدا کریں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ تحریک پاکستان کے

بقیہ 29 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

جولائی کے دوران مہنگائی کی شرح 9.2 فیصد ریکارڈ کی گئی

گزشتہ سال اسی ماہ میں سی پی آئی 4.1 فیصد رہا تھا، ادارہ شماریات

لاہور (این این آئی) گزشتہ ماہ جولائی 2026 کے دوران مہنگائی کی شرح سالانہ 9.2 فیصد ریکارڈ کی گئی، ادارہ شماریات کے مطابق جون میں کنزیومر پرائس انڈیکس 11 فیصد ریکارڈ کیا گیا تھا جبکہ جولائی 2025 میں سی پی آئی 4.1 فیصد رہا تھا۔ جولائی 2026 میں ماہانہ بنیاد پر اس میں 1.2 فیصد اضافہ ہوا جبکہ گزشتہ ماہ 0.3 فیصد کی ریکارڈ

بقیہ 30 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگرد انسانیت کے دشمن ہیں، حنیف عباسی کی سوات میں خودکش دھماکے کی شدید مذمت

مجرموں کو درجات کی بلندی، لواحقین کے لئے صبر جمیل اور زخمیوں کی جلد مکمل صحت یابی کیلئے دعا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے سوات کے علاقے کبل میں خودکش دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

اسرائیل کا حماس کے غیر مسلح ہونے سے پہلے غزہ سے انخلا سے انکار

غیر مسلح ہونے کا مطلب واقعی ہتھیار چھوڑنا ہے، اس سے کم قابل قبول نہیں جز مہاں اسرائیلی وفد

تل ابیب (این این آئی) اسرائیل نے حماس تنظیم کے ساتھ ہتھیار ڈالنے کی تجاویز پر مشتمل پروسٹ پاس کے سامنے شدید سیکیورٹی تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر کے ترجمان فرورن ایسیل نے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ پنجاب کا سرمایہ کاروں کیلئے خصوصی مراعاتی پیکج کا اعلان

جناب برقمبی کی سرمایہ کاری کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرے گی

لاہور (یو این اے) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے منڈی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے خصوصی مراعاتی پیکج کا اعلان کر دیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے صوبے میں جدید گرین انڈسٹریل اکنامک زون کے قیام کے منصوبے کا

بقیہ 20 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

شہداء کے خاندانوں کی فلاح و بہبود اور ممکن معاونت کو یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے

صدر و وزیراعظم

بدلی کارروائیوں کے دوران اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت اور موثر حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پولیس نے جرائم پیشہ اور انتہا پسند عناصر کے خبیث درکس کو ناکام بنانے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں

یہ امر نہایت حوصلہ افزا ہے کہ ہمارے پولیس اہلکار معصوم جانوں کے تحفظ، قانون کی بالادستی اور ملک میں امن و امان کے قیام کیلئے پرعزم ہیں اور بے مثال قربانیوں کیساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پولیس کے بہادر افسران اور جوانوں کی عظیم قربانیاں ہر پاکستانی کیلئے ناقابل احترام رہیں گی، پاکستان

بقیہ 21 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

نئے انتظامی صوبوں کا قیام بہتر طرز حکمرانی کیلئے ناگزیر ہے، مشتاق خان ایڈووکیٹ

ماسوہ (این این آئی) تحریک صوبہ ہزارہ کے کنوینر مشتاق خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ ملک میں بہتر طرز حکمرانی، عوامی مسائل کے فوری حل اور متوازن ترقی کیلئے انتظامی بنیادوں پر نئے صوبوں کا قیام ناگزیر ہو چکا ہے، انتظامی اصلاحات کے بغیر گورننس کو خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا، جبکہ نئے صوبوں کے قیام سے پاکستان مزید مضبوط اور مستحکم ہوگا۔ ہزارہ کے لئے نئے صوبے پر پیپلز پارٹی کا فیصلہ

بقیہ 7 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا سیکیورٹی فورسز کی کارروائی، متعدد خوارج جہنم واصل، اسلحہ برآمد

راولپنڈی (یو این اے) خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں متعدد خوارج مارے گئے، جن کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا میں عزم استحکام وژن کے تحت گزشتہ 24 گھنٹوں میں متعدد انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں جاری ہیں، اس سلسلے میں شمالی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کے دوران سیکیورٹی فورسز کے خوارج کے متعدد

بقیہ 27 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

محسن نقوی طاقتور ترین وزیر، کئی معاملات میں وزیراعظم کو بھی جوابدہ نہیں، خواجہ آصف

کراچی (یو این اے) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ محسن نقوی اس حکومت کے طاقتور ترین وزیر ہیں جو کئی معاملات میں وزیراعظم کو بھی جوابدہ نہیں ہیں۔ نجی ٹی وی پر گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ محسن نقوی، وزیر داخلہ ہوتے ہوئے بھی سسٹم کا حصہ نہیں ہیں، کابینہ اجلاس میں صرف دو تین بار دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محسن نقوی پارلیمنٹ میں صرف سات یا آٹھ بار

بقیہ 31 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

اسرائیل کا حماس کے غیر مسلح ہونے سے پہلے غزہ سے انخلا سے انکار

غیر مسلح ہونے کا مطلب واقعی ہتھیار چھوڑنا ہے، اس سے کم قابل قبول نہیں جز مہاں اسرائیلی وفد

تل ابیب (این این آئی) اسرائیل نے حماس تنظیم کے ساتھ ہتھیار ڈالنے کی تجاویز پر مشتمل پروسٹ پاس کے سامنے شدید سیکیورٹی تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر کے ترجمان فرورن ایسیل نے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ پنجاب کا سرمایہ کاروں کیلئے خصوصی مراعاتی پیکج کا اعلان

جناب برقمبی کی سرمایہ کاری کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرے گی

لاہور (یو این اے) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے صوبے میں جدید گرین انڈسٹریل اکنامک زون کے قیام کے منصوبے کا

بقیہ 20 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

ایران نے امریکا کے ساتھ مذاکرات کی خبروں کی تردید کر دی

پیش میڈیا رپورٹس میں ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات کی خبریں سامنے آ رہی ہیں

تہران (یو این اے) ایران نے امریکا کے ساتھ مذاکرات کی خبروں کی تردید کر دی۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے پریس بریفنگ میں کہا کہ ایران اس وقت امریکا سے کوئی مذاکرات نہیں کر رہا، امریکی خلاف ورزیاں جاری ہیں تو

بقیہ 10 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

ایران پر بڑے حملے کا منصوبہ سعودی عرب، یو اے ای اور قطر کی درخواست منسوخ کیا، ٹرمپ

مشرق وسطیٰ کے کئی اتحادی بھی ڈونلڈ ٹرمپ کی کارروائی کے بجائے۔ خارجی حل کے حامی ہیں، امریکی صدر کا انٹرویو

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران پر بڑے حملے کا منصوبہ سعودی عرب، یو اے ای، قطر اور ایران کی درخواست پر منسوخ کیا۔ امریکی ٹی وی کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ خطے کے

بقیہ 11 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

برطانیہ، بلغاریہ اور یوکرین نے جنگ میں شامل نہ ہونیکی یقین دہانی کرائی ہے، ایران

مریکا نے ایم ایو کے تحت بحری آمد و رفت بحالی کی اجازت نہیں دی، ترجمان وزارت خارجہ

تہران (این این آئی) ایرانی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ برطانیہ، بلغاریہ اور یوکرین نے جنگ میں شامل نہ ہونیکی یقین دہانی کرائی ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اپنے ایک اشتہار میں کہا ہے کہ امریکا نے اپنا اعلان کے تحت

بقیہ 12 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان ہائیکورٹ توسیعی منصوب، بکریز نیزی مواصلات و تعمیرات کا دورہ اور کام تیز کرنے کی ہدایت

عدالتی عمارت کی توسیع میں تاخیر برداشت نہیں، منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے: بابر خان

کوئٹہ (آن لائن) سیکریٹری مواصلات و تعمیرات بلوچستان بابر خان نے بلوچستان ہائی کورٹ کی عمارت کی توسیعی منصوبے کا تفصیلی دورہ کیا اور جاری تعمیراتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اس موقع پر چیف انجینئر کوئٹہ زون صمد الرحیم بلوچ، چیف آرکیٹیکٹ

بقیہ 13 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

سوات، کبل خودکش دھماکے میں جاں بحق افراد کی تعداد 17 ہوگئی، حملے کا مقدمہ درج

ابتدائی تحقیقات کے مطابق ملزم کو گل نواز کا کہا جا رہا ہے تو مرحلے کا کارکن گل نواز کا ایک ساتھی بھی

سوات (این این آئی) سوات میں قندیل کبل کے قریب فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے خودکش حملے میں جاں بحق افراد کی تعداد 17 ہو گئی، حملے میں 7 پولیس اہلکار اور 10 شہری شامل ہیں، 23 زخمی ہوئے ہیں جبکہ حملے کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ریسکیو

بقیہ 14 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی اصل طاقت نوجوان ہے

جشن آزادی اقبال

پاکستان کی گہری بنیادیں شاعرِ مشرق، حکیم الامت علامہ محمد اقبال اور بانی پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح کے افکار سے استوار ہیں

آج پاکستان ایک نئے جشن کے دہلیز پر کھڑا ہے، ایسی صبح جو امید، عزم، قومی یکجہتی اور ترقی کے روشن امکانات کی نوید لے کر طلوع ہو رہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کے نوجوان کا روح پرور شاہین ہے۔ پاکستان کی فکری بنیادیں شاعر مشرق، حکیم الامت علامہ محمد اقبال اور بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے افکار سے استوار ہیں۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے یوم آزادی کی 79 ویں سالگرہ اور بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی 150 ویں یوم پیدائش کی مناسبت سے قومی نغمے کی اقتباسی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج

بقیہ 34 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

مستونگ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن ڈیٹونیٹر کٹ سمیت 4 دہشتگرد ہلاک

مستونگ کے علاقے کنڈ عمرانی میں دہشتگردوں کی سرگرمیوں سے متعلق خفیہ اطلاعات پر کارروائی کی گئی، سیکیورٹی فورسز کی گاڑی دھماکہ خیز مواد سے ٹکرا گئی، دہشتگردوں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے

کارروائی کے دوران ایک بارودی ڈیٹونیٹر کٹ برآمد ہوا ہے اور ان کے دو محفوظ ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا، مزید کارروائیاں اور سرچ آپریشن جاری ہے

کوئٹہ (آن لائن) سیکیورٹی فورسز کی جانب سے مستونگ کے علاقے کنڈ عمرانی قندیل آباد، بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بارودی ڈیٹونیٹر کٹ سمیت 4 دہشت گرد ہلاک ہو گئے اور ان کے دو ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکیورٹی فورسز کی جانب سے انٹیلی جنس معلومات پر مستونگ کے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

جسٹس مسرت ہلالی کی ریٹائرمنٹ پر 7 اگست کو فل کورٹ ریفرنس منعقد ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ کے سینئر جج جسٹس مسرت ہلالی کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ان کی عدالتی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے فل کورٹ ریفرنس منعقد کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ کی جانب سے جاری نوٹس کے مطابق فل کورٹ ریفرنس 7 اگست کو صبح ساڑھے 10 بجے سپریم کورٹ کے کورٹ روم نمبر 1 میں منعقد ہوگا۔ فل کورٹ ریفرنس میں چیف جسٹس، سپریم کورٹ کے جج، اٹارنی

بقیہ 36 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

ایران نے امریکا کیساتھ مذاکرات کی خبروں کی تردید کر دی

تہران (یو این اے) ایران نے امریکا کے ساتھ مذاکرات کی خبروں کی تردید کر دی۔ ترجمان ایرانی

بقیہ 23 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کی ہدایت پر آئیسکو کی بجلی چوروں کیخلاف کریک ڈاؤن، 7 ارب روپے سے زائد کے واجبات وصول

آپریشن میں 7070 کنکشن چیک، 60 کروڑ 91 لاکھ سے زائد کے جرمانے عائد، 2 لاکھ 32 ہزار سے زائد بلوں سے وصولیاں

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کی ہدایت پر آئیسکو نے بجلی چوری اور نادہندگان کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران 7 ارب روپے سے زائد کے واجبات وصول کر لئے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد

بقیہ 24 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

طالبان رجیم کی زیر سرپرستی القاعدہ، فتنہ الخوارج سمیت دہشتگرد تنظیمیں افغانستان میں سرگرم

قابض طالبان رجیم افغانستان کو عالمی اور علاقائی دہشت گردوں کی آماجگاہ بنا کر خطے کی سلامتی کو براہ راست خطرے میں ڈال رہی ہے

کابل (یو این اے) افغانستان میں طالبان رجیم کی سرپرستی میں القاعدہ، فتنہ الخوارج سمیت عالمی دہشت گرد تنظیمیں سرگرم ہیں۔ قابض طالبان رجیم افغانستان کو عالمی اور علاقائی دہشت گردوں کی آماجگاہ بنا کر خطے کی سلامتی کو براہ راست خطرے میں ڈال رہی ہے

بقیہ 25 صفحہ نمبر 3 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ: تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کی احتجاجی تحریک شدید، 7 اور 8 اگست کو شہر بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کا اعلان

8 اگست سے لگ بھگ ہر گزرتے دن ٹرانسپورٹرز کی غیر معینہ مدت کے لیے پہیہ جام ہڑتال، تجارتی سماں کی تبدیل کامل منظر رہے گی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کی جانب سے احتجاجی تحریک نے شدت اختیار کر لی ہے۔ انجمن تاجران بلوچستان (رجسٹرڈ) نے سیکرٹریٹ کارپوریشن کی معیشت کاروائیوں، قومی شاہراہوں پر امن و امان کی خراب صورتحال، دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات، تاجروں کو درپیش مسائل اور مطالبات پر

Daily SABA Quetta
روزنامہ صباء کوئٹہ
صفحہ نمبر 04

یونیورسٹی آف بلوچستان کی رینکنگ 42 سے بڑھ کر 82 فیصد تک پہنچ گئی کوریئر بلوچستان

یونیورسٹی آف بلوچستان کو مالی خودمختاری کی جانب بڑھانے کا عزم، پیپرلیس نظام صوبے کی دیگر جامعات تک پھیلانے کا فیصلہ

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جسٹس (ر) امان اللہ یفتالی نے کہا کہ یونیورسٹی آف بلوچستان کی رینکنگ اور اسکورنگ 42 سے 82 % فیصد تک پہنچنا ایک غیر معمولی اور قابل تحسین کامیابی ہے۔ یہ نمایاں پیش رفت موثر قیادت، بہتر انتظامی استحکام اور معیار تعلیم میں مسلسل بہتری کی عکاس ہے لہٰذا ضروری ہے کہ وائس چانسلر ڈاکٹر ظہور باز بلوچ اور ان کی پوری ٹیم اپنی بھرپور توجہ یونیورسٹی کے تعلیمی معیار و مزید بلند کرنے، غیر ضروری اخراجات میں کمی لانے اور مالی نظم و ضبط کو مضبوط بنانے پر مرکوز رکھیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف بلوچستان کے 13 ویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ یونیورسٹی آف بلوچستان کے 13 ویں سینیٹ اجلاس سے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس کامران خان ملائیل صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وائس چانسلر ڈاکٹر شکیلہ احمد بازئی، صوبائی سیکرٹری تعلیم ایم ایچ بلوچ، بلوچستان ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی نمائندہ حسنین، پرنسپل سیکرٹری گورنر بلوچستان عبدالناصر دومڑ، ایڈیشنل سیکرٹری

بقیہ 41 نمبر صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے انجمن تاجران بلوچستان کے مرکزی صدر رحیم آغا کی قیادت میں تاجر برادری سے مذاکرات کر رہے ہیں، اس موقع پر معاون برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی، ڈی سی کوئٹہ سمیت دیگر شریک ہیں

مسافروں کو محفوظ، سستی، آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرتے ہیں، میاں نعیم الدین

کوئٹہ (اے این این) مسافروں کو محفوظ، سستی، آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرتے ہوئے ڈپو کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے سرداروں اور نواب بھی ہر جگہ بلوچستان کے دانے دانے پر اپنا حق جتاتے ہیں، ہم بلوچستان کو سونا بنانے کے لئے کوشاں ہیں اور کوئٹہ بنیادی سہولیات سے محروم ہے، پاکستان کے کسی بھی کونے میں اگر کسی کو کینٹ کی تیاری لگ جائیں تو زمہ داریاں بلوچستان کے لوگوں کو تھما دی جاتی ہیں۔

ٹرانسپورٹرز کا 7، 8 اگست کی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی حمایت کا اعلان

کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کا ہر ادارہ عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے بجائے مسائل حل کرے، حکمت لہڑی، مجیب بلوچ

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے معتبر ٹرانسپورٹرز اور ٹرانسپورٹ تنظیموں کے رہنماؤں نے مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کی جانب سے 7 اور 8 اگست کو ہونے والی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ تاجر برادری کے جائز مطالبات کو بھرپور تائید کرتے ہیں اور اس مشکل وقت میں انجمن تاجران کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے حکومت اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ تاجروں کے مسائل فوری طور پر حل کریں اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جن سے کاروباری سرگرمیاں مزید متاثر ہوں۔ یہ اعلان ممتاز ٹرانسپورٹرز محمد حاجی نصرت لہڑی، وحید خان بلوچ، محمد حاجی دولت لہڑی، آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی حبیب اللہ خان تاجران بلوچستان کی جانب سے 7 اور 8 اگست کو ہونے والی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ تاجر برادری کے جائز مطالبات کو بھرپور تائید کرتے ہیں اور اس مشکل وقت میں انجمن تاجران کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے حکومت اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ تاجروں کے مسائل فوری طور پر حل کریں اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جن سے کاروباری سرگرمیاں مزید متاثر ہوں۔ یہ اعلان ممتاز ٹرانسپورٹرز محمد حاجی نصرت لہڑی، وحید خان بلوچ، محمد حاجی دولت لہڑی، آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی حبیب اللہ خان تاجران بلوچستان کی جانب سے 7 اور 8 اگست کو ہونے والی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ تاجر برادری کے جائز مطالبات کو بھرپور تائید کرتے ہیں اور اس مشکل وقت میں انجمن تاجران کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے حکومت اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ تاجروں کے مسائل فوری طور پر حل کریں اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جن سے کاروباری سرگرمیاں مزید متاثر ہوں۔ یہ اعلان ممتاز ٹرانسپورٹرز محمد حاجی نصرت لہڑی، وحید خان

مستوگ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ، پولیس اہلکار جاں بحق

مستوگ (یو این این) مستوگ کے علاقے سراوان لائبریری کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک پولیس اہلکار کو قتل کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق نامعلوم حملہ آوروں نے پولیس اہلکار کو عوف ناکر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ جاں بحق ہونے والے اہلکار کی شناخت احسان اللہ جان محمد لہڑی (ساکن گلی شیخان) کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے فوراً بعد لاش کو شہید نواب غوث بخش مسوری میں میونسپل مستوگ منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق قتل کے اسباب تا حال معلوم نہیں ہو سکے ہیں۔ پولیس تھانہ سٹی مستوگ نے واقعے کی تفتیش کا آغاز کرتے ہوئے حملہ آوروں کی تلاش کے لئے سرچ آپریشن اور کارروائی شروع کر دی ہے۔

جھل مگسی، کوڑہ کے قریب دو موٹر سائیکلوں میں خوفناک تصادم، 2 افراد شدید زخمی

ڈی ایچ کیو ہسپتال کنڈ اولہ میں سہولیات کا فقدان، ایم ایس کی جانب سے انتظامات کے لیے صوبائی وزیر سے اپیل

جھل مگسی (یو این این) ضلع جھل مگسی کے علاقے کوڑہ میں دو موٹر سائیکلوں کے درمیان ہونے والے خوفناک تصادم کے نتیجے میں دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کنڈ اولہ منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد مزید علاج کے لیے لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق زخمیوں کی شناخت اللہ بخش ولد نبی بخش اور محمد نبی ولد نبی کے نام سے

بقیہ 42 نمبر صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

صحت پور، ضلع بھر میں سورج اور بادلوں کی آنکھ مچولی جاری، ضلعی انتظامیہ مون سون کے لیے الرٹ

صحت پور (یو این این) صحت پور ضلع بھر میں سورج اور بادلوں کے درمیان آنکھ مچولی جاری کبھی بادل سورج کو چھپا دیتے تو کبھی سورج عیاں ہوتا ہے۔ ضلعی انتظامیہ مون سون کے حوالے سے الرٹ ہے۔ تفصیلات کے مطابق صحت پور ضلع بھر میں بادلوں اور سورج کے درمیان آنکھ مچولی جاری ہے کبھی بادل سورج کو گھیر لیتے تو کبھی سورج نمودار ہوتا ہے۔ ضلعی انتظامیہ صحت پور مون سون برسات کے لیے الرٹ ہے۔

شدید گرمی کے باعث پہلے روز اسکولوں میں اساتذہ اور طلبہ کی حاضری نہ ہونے کے برابر رہی

صحت پور (یو این این) صحت پور ضلع بھر گرم علاقوں میں تعلیمات کے تسلسل کے لیے اور سرکاری تعلیمی ادارے کھل گئے لیکن اداروں میں حاضری اساتذہ و طلبہ کی حاضری نہ رہی۔ تفصیلات کے مطابق صحت پور، سمیت تحصیل پنہوں سیوی، تحصیل رابھی پور، سابق گھوران صوبائی و وزیر مہر کورٹ کے سابق صدر، ہاجرہ لاہوان ایڈووکیٹ امان اللہ کے والد کے نام سے منسوب تحصیل سعید خانیلا کنرانی، مرحوم نبی بخش خان کے گاؤں سے منسوب تحصیل تیمر زئی، تحصیل فرید آباد، تحصیل سب ڈویژن چیاخان کھوسہ سمیت پورے علاقہ میں موسم گرما کی تعطیلات کے بعد تعلیمی سرگرمی تھی اور سرکاری اسکولوں میں شروع ہو گئی ہیں۔ اب تک گرمی کی وجہ حاضری طلبا اساتذہ کی نہ ہونے کے برابر ہے۔

بلوچستان سمیت ملک بھر میں سونے کی قیمتوں میں بارہ ہزار روپے کا اضافہ، فی تولہ سونا 4 لاکھ 28 ہزار کا ہو گیا

عالمی مارکیٹ میں 17 ڈالر کا اضافہ، مقامی سطح پر فی تولہ 705، 1 اور 10 گرام سونا 4,5 روپے بڑھ گئے

کوئٹہ (یو این این) بلوچستان بھر میں سونے کی قیمتوں میں ایک بار پھر نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس کی قیمتوں کا تعین عالمی مارکیٹ کے رجحانات اور ڈالر کی قدر کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ عالمی سطح پر سونے کی قیمتوں میں اضافے کا براہ راست اثر پاکستان اور بالخصوص بلوچستان کے صرافہ بازاروں پر بھی پڑتا ہے دوسری جانب عالمی مارکیٹ میں بھی سونے کی قیمت میں 17 ڈالر فی اونس اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس کے بعد عالمی سطح پر سونے کی فی قیمت 4,60 ڈالر فی اونس تک پہنچ گئی۔ ماہرین کے مطابق بین الاقوامی مالیاتی غیر یقینی صورتحال، عالمی سرمایہ کاروں کا محفوظ سرمایہ کاری کی جانب رجحان اور مختلف معاشی عوامل سونے کی قیمتوں میں اضافے کی بڑی وجوہات ہیں صرافہ مارکیٹ سے وابستہ تاجروں کے مطابق آئندہ عالمی منڈی میں سونے کی قیمتوں میں اضافہ اور ڈالر کی قدر میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری رہا۔

اوستہ محمد میں آئی اے پولیس کی عدم کارکردگی پر عوامی و سیاسی حلقوں کا شدید تشویش اور غم و غصہ کا اظہار

چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں پی ایم اوستہ محمد سے دیاتھرا تک تھانوں کی حدود میں بڑھ گئیں، شہری

اوستہ محمد (یو این این) اوستہ محمد کے آئی اے پولیس کی ضلع بھر میں کارکردگی نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے، جس کے باعث جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے بلند ہو چکے ہیں اور شہری شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ آئی اے پولیس کی نااہلی اور عدم توجہی کے باعث جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی نہ ہونے اور جرائم کی روک تھام کے حوالے سے عوامی حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ شہریوں نے ڈی آئی پی بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ اوستہ محمد کے مسئلے کا نوٹس لیا جائے اور اس کی فوری تحقیقات کی جائے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ آئی اے پولیس کو نااہل اور غیر فعال قرار دیا جائے اور اوستہ محمد کے عوامی سیاسی و سماجی حلقوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئی اے پولیس کی ناقص کارکردگی کے خلاف مؤثر کارروائی عمل میں لائی جائے اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

Daily SABA-QTA
روزنامہ صباء کوئٹہ
Phone: (081-2830288
Email: saba6097595@gmail.com
ABC CERTIFIED

پبلشر بالاچ نے الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر دفتر روزنامہ صباء ارشد درانی بلڈنگ روم نمبر 3 علمدار روڈ سے شائع کیا

افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کیخلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے

بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے۔ حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے، جبکہ منفی تاثر اور یکطرفہ بیانیہ نہ صرف صوبے بلکہ ریاست پاکستان اور حکومتی اقدامات کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی میڈیا میں بلوچستان کو اکثر صرف اس وقت یاد کیا جاتا ہے جب کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آئے، جبکہ صوبے میں ہونے والی مثبت پیش رفت، سرقیاتی منصوبے اور اصلاحات کو مناسب توجہ نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے متعدد پروگرامز جاری ہیں، سرکاری اسپتالوں کی خدمات میں نمایاں بہتری آئی ہے، صوبے کے تمام سرکاری سکول فعال ہو چکے ہیں اور تقریباً 17 ہزار اساتذہ کی بھرتی مکمل شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے، لیکن افسوس کہ ان کامیابیوں کو قومی میڈیا میں وہ پذیرائی نہیں ملتی جس کی وہ مستحق ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو اس کے جغرافیائی حقائق کے تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بعض ڈویژنز اور اضلاع کا رقبہ اتنا وسیع تھا کہ مؤثر انتظامی نگرانی ممکن نہیں تھی۔ اسی ضرورت کے پیش نظر نئے ڈویژنز اور اضلاع قائم کیے جا رہے ہیں تاکہ عوام تک ریاست کی رسائی بہتر ہو، انتظامی ڈھانچہ مضبوط بنایا جا سکے اور دور افتادہ علاقوں کے عوام کو سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں انہوں نے کہا کہ چھوٹے انتظامی یونٹس کے قیام کا مقصد گورننس کو موثر بنانا، عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانا اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدام عوامی خدمت، انتظامی سہولت اور ریاستی اداروں کی موثر موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دنیا کی بڑی طاقتیں اور عالمی برادری پاکستان کی ریاست کے ساتھ کھڑی ہیں، نہ کہ دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین سے پاکستان دشمن دہشت گرد عناصر کو سہولت اور سرپرستی مل رہی ہے، حالانکہ عالمی برادری سے کیے گئے وعدوں کے مطابق افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیموں کے مختلف گروہوں کے پس پردہ سہولت کار، مالی معاونین اور تربیت فراہم کرنے والے ایک ہی انڈین نیٹ ورک "را" سے وابستہ ہیں۔۔۔

نقوی صاحب ناراض نہ ہونا!!

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے حالیہ بیان نے سیاسی حلقوں میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ نظام "کوپیس" کر چکا ہے، اس نظام کے ساتھ آگے نہیں چلا جا سکتا، اور اگر وزیراعظم روزانہ چودہ، اٹھارہ یا بیس گھنٹے بھی کام کریں تو یہ نظام "فاؤنڈیشنلی" ہے، اس سے بنیادی تبدیلی نہیں آئے گی۔ انہوں نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے حوالے سے بھی کہا

انصار عباسی

کہ وہ بہت کچھ کرنا چاہتے ہیں اور کر رہے ہیں، تاہم انہوں نے اپنی آئینی حدود سے تجاوز نہیں کیا۔ یہ بیان محض ایک تجزیہ نہیں بلکہ ایک ایسے شخص کی رائے ہے جو اس نظام کا مرکزی حصہ ہے۔ یہی وہ سوال ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اگر واقعی موجودہ نظام ناکام ہو چکا ہے، اگر یہ ڈیلیور نہیں کر سکتا، اگر اس کے اندر رہ کر اصلاح ممکن نہیں، تو پھر سب سے پہلا سوال خود محسن نقوی صاحب سے بنتا ہے۔ کیا وہ اس کابینہ کا حصہ رہیں گے؟ کیا وہ بطور وزیر داخلہ اسی نظام کے اندر اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہیں گے؟ کیا وہ پاکستان کرکٹ بورڈ کی سربراہی بھی جاری رکھیں گے؟ چرانوں کے بیان کو ایک ایسے "نوکا نیڈنس" کے طور پر دیکھا جائے جو انہوں نے اپنے ہی نظام کے خلاف دیا ہے؟ جمہوریت میں یہ کبھی بھی سیاسی نظام میں اختلاف رائے کا حق ہر شخص کو حاصل ہے۔ زیادہ سے زیادہ انتظامی پالیسیوں کے قیام کی تجویز بھی ایک چائز ہے! مگر سیاسی بحث ہے، جس پر اتفاق اور اختلاف دونوں ہو سکتے ہیں۔ تاہم محسن نقوی کا معاملہ صرف انتظامی اصلاحات تک محدود نہیں رہا۔ انہوں نے بنیادی طور پر پورے نظام کو ناکام قرار دے دیا ہے، جس کا وہ خود حصہ ہیں۔ یہی وہ نکتہ ہے جو ان کے منصب کو دیکھتے ہوئے غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔ پاکستان میں اس وقت جو سیاسی و انتظامی بندوبست موجود ہے، اسے عملی طور پر ایک باہر ڈ نظام قرار دیا جاتا ہے، جس میں منتخب حکومت کے ساتھ عسکری اداروں کا کردار بھی مختلف پالیسی معاملات میں نمایاں سمجھا جاتا ہے۔ ایسے نظام میں محسن نقوی محض ایک وزیر نہیں بلکہ بااثر شخصیات میں شمار ہوتے ہیں۔ وہ وزیر داخلہ بھی ہیں، سینیٹر بھی، پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین بھی، اور خارجہ معاملات میں بھی ان کی سرگرمی نمایاں نظر آتی ہے۔ ایسے میں اگر وہ خود یہ کہیں کہ نظام کام نہ کر رہا ہے تو پھر سوال صرف نظام پر نہیں، ان کے اپنے کردار پر بھی اٹھتا ہے۔ یہ سوال بھی اپنی جگہ اہم ہے کہ اگر ان کے نزدیک نظام اس حد تک ناکام تھا تو کیا انہوں نے یہ موقف کابینہ کے اجلاسوں میں اختیار کیا؟ کیا انہوں نے پارلیمنٹ، خصوصاً سینیٹ کے فورم پر ایسی ہی واضح گفتگو کی؟ اگر نہیں، تو پھر عوامی یا تقریب میں اس نوعیت کا بیان دینے کا مقصد کیا تھا؟ کیا یہ اصلاح کی دعوت تھی یا نظام سے اظہار لاتعلقی؟ اس تناظر میں پاکستان کرکٹ بورڈ کی کارکردگی بھی زیر بحث آتی ہے۔ محسن نقوی شاید پاکستان کرکٹ کی تاریخ کے طاقتور ترین چیئرمینوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کے پاس اختیارات کی کمی نہیں تھی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ان کے دور میں قومی کرکٹ کی مجموعی سمت کیا رہی؟ ٹیم کی کارکردگی، ڈومیسٹک ڈھانچہ، انتظامی استحکام اور طویل المدت منصوبہ بندی، کیا ان شعبوں میں وہ نتائج سامنے آئے جنہیں ایک کامیاب ماڈل کہا جا سکے؟ اگر ایک ادارے میں مکمل اختیار رکھنے کے باوجود مطلوبہ تبدیلی نہ لا سکے تو پھر پورے نظام کی ناکامی کا مقدمہ پیش کرنے سے پہلے اپنی کارکردگی کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے۔ اسی طرح وزارت داخلہ کی ذمہ داریاں بھی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ داخلی سلامتی، امن و امان، دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی، نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد، جرائم کی روک تھام اور ریاستی اداروں کے درمیان موثر ہم آہنگی، یہ سب وزارت داخلہ کے بنیادی دائرہ کار میں آتا ہے۔ اگر آج یہ کہا جا رہا ہے کہ نظام کام نہیں کر رہا تو پھر یہ سوال بھی جائز ہے کہ بطور وزیر داخلہ اس نظام کو موثر بنانے کیلئے کون سے بنیادی اقدامات کیے گئے؟ نیشنل ایکشن پلان کے کتنے نکات پر حقیقی پیش رفت ہوئی؟ داخلی سلامتی کے میدان میں کون سی ایسی اصلاحات متعارف کرائی گئیں جنہیں مثال کے طور پر پیش کیا جا سکے؟ کسی بھی نظام پر تنقید کرنا؟ ہر سان ہے، لیکن اس نظام کے اندر رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کا حساب دینا زیادہ ضروری ہوتا ہے۔ اگر محسن نقوی واقعی یہ سمجھتے ہیں کہ موجودہ ڈھانچہ اصلاح سے محروم ہو چکا ہے تو پھر ان کے سامنے دو ہی راستے ہیں، یا تو وہ اسی نظام کے اندر رہتے ہوئے واضح اصلاحی ایجنڈا پیش کریں اور اپنی کارکردگی کی بنیاد پر اس کی قیادت کریں، یا پھر اخلاقی طور پر یہ واضح کریں کہ وہ جس نظام پر عوامی سطح پر عدم اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں، اس کا حصہ کیوں ہیں۔ اس لیے اصل سوال نظام پر نہیں، بلکہ اس بیان کے منطقی نتائج پر ہے۔ اگر نظام واقعی ناکام ہے تو اس کی ذمہ داری صرف دوسروں پر نہیں ڈالی جا سکتی۔

پارلیمانی نظام کیسے ناکام ہوا؟

کیا پاکستان میں پارلیمانی نظام ناکام ہو چکا ہے؟ کیا پاکستان کے مسائل کا حل صدارتی نظام کے نفاذ میں ہے؟ یہ سوالات نئے نہیں ہیں۔ پاکستان کی پہلی قانون ساز اسمبلی نے 1956ء کو آئین منظور کیا تھا جس کے تحت پاکستان کو ایک وفاقی پارلیمانی طرز حکومت سے چلایا جانا تھا۔ اڑھائی سال

حامد میر

کے بعد اکتوبر 1958ء میں، گورنر جنرل اسکندر مرزا نے فوج کے سربراہ جنرل ایوب خان کیساتھ ملکر ملک میں پہلا مارشل لا لگا دیا اور یہ پارلیمانی آئین منسوخ ہو گیا۔ سیاسی جماعتوں کی اکثریت 1958ء کے آئین کی بحالی کا مطالبہ کیا مگر جنرل ایوب خان نے اسکندر مرزا کو ہٹا کر اقتدار پر مکمل قبضہ کر لیا اور 1962ء میں پاکستان پر صدارتی نظام مسلط کر دیا۔ جنوری 1965ء کو جنرل ایوب خان نے صدارتی الیکشن کروایا جس میں مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح اپوزیشن کی مشترکہ امیدوار بنکر سامنے آئیں۔ فاطمہ جناح نے پارلیمانی نظام کی حمایت کی، لہٰذا فیلڈ مارشل ایوب خان نے انہیں بھارتی ایجنٹ قرار دیدیا۔ اہم بات یہ تھی کہ مشرقی پاکستان میں شیخ مجیب الرحمان، اور خواجہ ناظم الدین، بلوچستان میں غوث بخش بزنجو، خیر بخش مری اور عطاء اللہ مینگل، خیبر پختونخوا میں ولی خان اور پنجاب میں نوابزادہ نصر اللہ خان سے لیکر مولانا مودودی تک کئی اہم سیاسی شخصیات مادر ملت کی حمایت کر رہی تھیں۔ افسوس کہ مادر ملت کو وزیر داخلہ، جناب محسن نقوی کی طاقت بے پناہ کبھی اور تسلیم کی جا رہی ہے۔ وہ جو چاہتے ہیں اور ان کے دل میں جو ا؟ تا ہے، بے دھڑک کہہ دیتے ہیں۔ حساس سے حساس ترین معاملے پر بھی اُن کے بیان اور تبصرے پر، قومی پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا میں، ان پر

محمد سعید آرائیں

تنقید، تنقیص اور گرفت کرنے کی جرأت کم کم ہی کی جاتی ہے۔ جناب نقوی صاحب وزیر داخلہ ہونے کے ساتھ ساتھ PCB کے چیئرمین بھی ہیں۔ حالیہ (امریکہ، ایران تصادم کے) ایام میں ہم سب نے دیکھا ہے کہ محسن نقوی صاحب کس مستعدی کے ساتھ ایرانی و امریکی قیادتوں سے مل کر امن معاملات کو آگے بڑھاتے رہے ہیں۔ گویا انہوں نے وزارت خارجہ کے محاذ پر بھی شاندار قومی خدمات انجام دی ہیں اور پالیسی سازوں کے اعتماد اور اعتبار پر پورا اُترے ہیں۔ مسلم لیگ نون کے رہنما، سینیٹر رانا ثناء اللہ، نے ایک بار اپنے بیان میں کہا تھا: "محسن نقوی صاحب چاہیں تو وہ وزیراعظم بھی بن سکتے ہیں۔ یہ محسن نقوی صاحب کی مہربانی ہے کہ انہوں نے وزارت داخلہ پر اکتفا کیا۔" معلوم نہیں یہ بیان اعتراف حقیقت تھا یا کیا؟ مگر اتنا ضرور ہے کہ یہ بیان محسن نقوی صاحب کی سیاسی طاقت کا مظہر ضرور ہے۔ اب اُن کے ایک تازہ بیان کی بازگشت چاروں اُور سنائی دے رہی ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی صاحب نے 30 جولائی 2026ء کو اسلام آباد میں پہلی اکنامک سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے جہاں دیگر بہت سی پیشہ گشتہا بیں کہیں وہیں یہ بھی فرمایا: "پاکستان میں نئے صوبوں یا نئے انتظامی یونٹوں کا قیام ناگزیر ہو چکا ہے۔ ہم جس سسٹم میں رہ رہے ہیں، وہ چند (Collapse) ہو چکا ہے۔ نئے وزیر داخلہ، جناب محسن نقوی کی طاقت بے پناہ کبھی اور تسلیم کی جا رہی ہے۔ وہ جو چاہتے ہیں اور ان کے دل میں جو ا؟ تا ہے، بے دھڑک کہہ دیتے ہیں۔ حساس سے حساس ترین معاملے پر بھی اُن کے بیان اور تبصرے پر، قومی پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا میں، ان پر

محمد سعید آرائیں

تنقید، تنقیص اور گرفت کرنے کی جرأت کم کم ہی کی جاتی ہے۔ جناب نقوی صاحب وزیر داخلہ ہونے کے ساتھ ساتھ PCB کے چیئرمین بھی ہیں۔ حالیہ (امریکہ، ایران تصادم کے) ایام میں ہم سب نے دیکھا ہے کہ محسن نقوی صاحب کس مستعدی کے ساتھ ایرانی و امریکی قیادتوں سے مل کر امن معاملات کو آگے بڑھاتے رہے ہیں۔ گویا انہوں نے وزارت خارجہ کے محاذ پر بھی شاندار قومی خدمات انجام دی ہیں اور پالیسی سازوں کے اعتماد اور اعتبار پر پورا اُترے ہیں۔ مسلم لیگ نون کے رہنما، سینیٹر رانا ثناء اللہ، نے ایک بار اپنے بیان میں کہا تھا: "محسن نقوی صاحب چاہیں تو وہ وزیراعظم بھی بن سکتے ہیں۔ یہ محسن نقوی صاحب کی مہربانی ہے کہ انہوں نے وزارت داخلہ پر اکتفا کیا۔" معلوم نہیں یہ بیان اعتراف حقیقت تھا یا کیا؟ مگر اتنا ضرور ہے کہ یہ بیان محسن نقوی صاحب کی سیاسی طاقت کا مظہر ضرور ہے۔ اب اُن کے ایک تازہ بیان کی بازگشت چاروں اُور سنائی دے رہی ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی صاحب نے 30 جولائی 2026ء کو اسلام آباد میں پہلی اکنامک سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے جہاں دیگر بہت سی پیشہ گشتہا بیں کہیں وہیں یہ بھی فرمایا: "پاکستان میں نئے صوبوں یا نئے انتظامی یونٹوں کا قیام ناگزیر ہو چکا ہے۔ ہم جس سسٹم میں رہ رہے ہیں، وہ چند (Collapse) ہو چکا ہے۔ نئے

(جو) چاہتے ہیں سو آپ کریں!

نقوی نے جو بیان دیا ہے، وہ اُن کی ذاتی رائے ہے۔ میں اس پر تبصرہ نہیں کروں گا۔ نئے صوبوں کا فیصلہ ہمیں نہیں، عوام کو کرنا ہے۔" مگر ساتھ ہی یہ بھی کہا: "1972ء میں پاکستان کی آبادی تقریباً سات اٹھ کروڑ تھی اور اب آبادی 4 گنا بڑھ چکی ہے۔ صوبے وہی ہیں جو پہلے تھے۔ سوچنا پڑے گا (کہ آبادی کے پھیلاؤ کے سبب پیدا ہونے والے مہیب مسائل کا حل کیا ہے) پاکستان کی سیکورٹی کے لیے گڈ گورننس بہت ضروری ہے۔" اگر گستاخی نہ سمجھی جائے تو کہا جا سکتا ہے کہ ان الفاظ میں بھی، ہین السطور، محسن نقوی کے محولا بالا بیان کی نفی نہیں کی گئی ہے۔ مذکورہ بالا دونوں بیانات کی منوشگافیاں کی جا رہی ہیں۔ آئین کی کتاب کھول کر حوالہ جات تلاش کیے جا رہے ہیں کہ آیا درپیش حالات میں وطن عزیز کے چاروں صوبوں کو تقسیم کر کے کئی نئے صوبے بنانے ممکن بھی ہیں یا نہیں؟ یہ بھی کیا جا رہا ہے کہ ملک کے دو صوبوں میں امن عامہ کی جو صورت جاری ہے، کیا ایسے درگوں حالات میں نئے انتظامی یونٹس کی بنیاد رکھنے کا رسک لیا جا سکتا ہے؟ بعض وفاقی وزرا کے ساتھ ساتھ پیپلز پارٹی اور پی ٹی آئی نے بھی محسن نقوی صاحب کی نئے انتظامی یونٹس بارے تجویز کی مخالفت کی ہے۔ وفاقی وزیر، احسن اقبال، نے تجویز سے اتفاق تو کیا ہے، مگر ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ "نظام ڈھے چکا ہے، والے بیان سے میں متفق نہیں ہوں۔" وزیراعظم کے سیاسی مشیر، سینیٹر رانا ثناء اللہ، نے تو برملا کہا ہے: "صدر! حسف زرداری کے ایک بزرگوار کو اح؟ ج پتہ چلا ہے کہ موجودہ سسٹم بیٹھ چکا ہے؟ اسی سسٹم میں آپ نے 30 سال کاسٹر ساڑھے تین سال میں طے کیا ہے اور اب پتہ چلا ہے کہ یہ آگے چلنے کے قابل نہیں ہے

بدلتی ہوئی تاریخ

کیا تاریخ واقعی گزرے ہوئے کل کا ایک ایسا ٹھوس ریکارڈ ہے جسے کبھی تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ یا پھر یہ کہ ہر آنے والی نسل اپنی سیاست اور طاقت کے مطابق اسے دوبارہ لکھتی ہے۔ یہ بہت گہرا سوال ہے۔ اگر تاریخ انسانوں نے لکھی ہے تو کیا یہ کبھی مکمل طور پر غیر جانبدار ہو سکتی ہے۔ ماضی کے بارے میں ہم کچھ مان لیتے ہیں۔ اس میں سے کتنی تاریخی حقیقت ہے اور کتنا حصہ صرف مخصوص بیانیے پر مشتمل ہے۔ یہ سوالات اس لیے بھی انتہائی ضروری ہیں کیونکہ عام طور پر لوگ تاریخ کو ایک پتھر پر لکیر سمجھ لیتے ہیں۔ یعنی جو لکھا گیا وہی بس سچ ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ تاریخ گزرے ہوئے واقعات کا کوئی بے چان مجموعہ نہیں ہے۔ یہ ایک زندہ حقیقت ہے۔ ڈاکٹر مبارک علی کی بہت مشہور کتاب بدلتی ہوئی تاریخ کے سب سے اہم پہلو کے مطابق روایتی نظریات کو پرکھنا ہے۔ جو نسلوں سے ہمیں سکھائے جاتے ہیں۔ اور یہ سمجھنا ہے کہ معاشرے اور سیاسی نظام کس طرح تاریخ کے دھارے کو مسلسل بدلتے ہیں۔ اگر اس پر تھوڑا غور کیا جائے تو تاریخ کسی آسیبی کی طرح نہیں ہے۔ جو بس جیسا ہے ویسا عکس دکھا دے۔ بلکہ تاریخ تو ایک ایسی پینٹنگ کی طرح ہے جسے ہر نیا مصور ہر نیا دور اپنے رنگوں سے دوبارہ بناتا ہے۔ یہ پینٹنگ والی مثال بہت خوب ہے۔ "سب سے پہلا اور بنیادی سوال جو ذہن میں آتا ہے کہ تاریخ آخر لکھتا کون ہے اور کس کے لیے لکھی جاتی ہے"۔ کیونکہ کتاب اس بات پر بہت زور دیتی ہے کہ دنیا کے تمام معاشروں میں ایک خاص اور عام کے درمیان ہمیشہ سے ایک واضح فرق موجود رہا ہے۔ یہ فرق صرف دولت اور وسائل تک محدود نہیں رہا۔ خاص طبقہ جسے ہم اعلیٰ طبقہ کہتے ہیں وہ اپنی اہمیت جتانے اور اپنے اقتدار کو جائز قرار دینے کے لیے ہمیشہ سے شجرہ یعنی نسبی سلسلوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ یہ شجرے عوام کو بتاتے ہیں کہ ان پر حکومت کرنے والے کسی اعلیٰ نسل سے ہیں۔ ان کا خون عام لوگوں سے مختلف ہے۔ کتاب میں نادر شاہ کی مثال دی گئی ہے جو اس پورے تصور کو ہلا کر رکھ دیتی ہے۔ نادر شاہ والا واقعہ جب نادر شاہ کے بیٹے کی شادی ایک مغل شہزادی سے ہو رہی تھی۔ مغلوں کو اپنے شجرے پر بہت فخر تھا۔ تو انھوں نے نادر شاہ سے اس کے بیٹے کا حسب و نسب مانگا۔ ان کا خیال ہو گا کہ کوئی لمبا چوڑا شاہی خاندان کا حوالہ ملے گا۔ لیکن نادر شاہ کا جواب سنئے والا تھا۔ اس نے کہا شمشیر ابن شمشیر ابن شمشیر۔ یعنی تلوار کا بیٹا تلوار اور اس کا بیٹا تلوار۔ اس نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے بتا دیا تھا کہ میری اصل پہچان میری طاقت ہے۔ یہ اتنا گہرا بیان تھا کہ اصل شجرہ میری طاقت ہی ہے۔ کسی طاقت اور طبقاتی تقسیم کے اثرات کو سمجھنے کے لیے سال 800 عیسوی میں ایک اسلامی معاشرے کا بڑا دلچسپ حوالہ دیا گیا ہے۔ اس وقت کے ایک نظریے کے مطابق معاشرے کو واضح درجوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ پہلے نمبر پر حکمران تھے جو طاقت کی علامت تھے، دوسرے پر وزراء جو دانشمندی کی علامت تھے۔ تیسرے پر امراء تھے جن کے پاس دولت تھی۔ چوتھے پر متوسط طبقہ جو قلیل یافتہ تھا۔ اور اس درجہ بندی میں سب سے نیچے چوتھے جس کو پڑھ کر ایک عجیب سا احساس ہوتا ہے کہ عوام کو گندے نچلے درجے کی حیوان نما مخلوق سمجھا جاتا تھا۔ مطلب اعلیٰ طبقے نے عوام کو انسانیت کے درجے سے ہی نکال دیا تھا تاکہ ان پر حکومت کرنا اخلاقی طور پر جائز لگے۔ یہی وجہ ہے کہ آج کے دور میں سیوڈلین تاریخ کا نظریہ سامنے آیا ہے۔ سیوڈلین بستری۔ اس بستری میں دراصل انہی دبائے گئے کچلے ہوئے اور پسماندہ طبقات کی تاریخ کو سامنے لانے کی کوشش ہے۔ ڈاکٹر مبارک علی اس بات پر زور دیتے ہیں کہ صدیوں تک مورخین نے صرف بادشاہوں کی جنگوں محل کی سازشوں اور اعلیٰ طبقے کے شجروں کو ہی تاریخ سمجھا۔ یعنی عام آدمی کا تو کوئی ذکر ہی نہیں تھا۔ لیکن جدید مورخین اب اس عمل کو بدل رہے ہیں۔ وہ حکمرانوں کے بجائے ان نچلے طبقوں، کسانوں، مزدوروں اور عوامی تحریکوں کو تاریخ کا مرکز بنا رہے ہیں تاکہ ان داستانوں کو زندہ کیا جا سکے۔ جنھیں طاقتوروں نے ہمیشہ کے لیے دبا دینے کی کوشش کی تھی۔ ایک عام کسان کی زندگی میں تو کوئی بڑے واقعات نہیں ہوتے۔ اگر سورج صرف کسانوں کی کہانیاں لکھنا شروع کر دے تو کیا ہم ان اہم اور بڑے فیصلوں سے بے خبر نہیں رہ جائیں گے۔ جو اس دنیا کا نقشہ بدلتے ہیں۔ کھیت کسان اگاتا ہے۔ قلعے مزدور بناتا ہے اور جنگوں میں کس کا خون بہتا ہے ایک عام سپاہی کا۔ اگر صرف حکمرانوں کے فیصلے کو تاریخ مان لیا جائے تو یہ صرف نصف حقیقت ہو گی۔ یعنی آدھا سچ۔ تاریخ کو ایک عام فرد کی نظر سے دیکھنا بہت ضروری ہے۔ کتاب میں بڑی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے کہ حکمران طبقہ اپنے اقتدار کو برقرار رکھنے اور عوام کی سوچ کو محدود رکھنے کے لیے تعلیم کو کیسے استعمال کرتا ہے۔ تعلیم کا فرق یعنی سلیبس الگ الگ تھے۔ تاریخ میں شہزادوں اور امراء کی اولادوں کو قابوس نامہ جیسی اعلیٰ درجے کی کتابیں پڑھائی جاتی تھیں۔ ان کتابوں میں انھیں اٹھنے بیٹھنے کے آداب، ڈپلومیسی اور گفتگو کی تربیت اور حکمرانی کے پیچیدہ گر سکھائے جاتے تھے۔ جب بات عام لوگوں کی آتی تھی تو ان کے لیے جو نصاب تیار کیا جاتا تھا۔ اس کی بنیاد صرف اطاعت گزاری اور تابعداری پر مبنی ہوتی تھی۔ انھیں بس یہ سکھایا جاتا تھا کہ حکمران کی اطاعت ہی اصل کامیابی ہے اور بغاوت سب سے بڑا گناہ۔

اکادمی ادبیات کا ایک اجلاس

تین برس کے دوران نہ کبھی اپنے اعزاز میں کوئی تقریب منعقد کروائی نہ کسی مشاعرے یا کانفرنس میں اپنا نام شامل کروانے کی کوشش کی اور نہ ہی اپنے لیے کسی خصوصی رعایت کا مطالبہ کیا۔ گرمی، سردی اور دھند زدہ موسم میں منعقدہ ہر اجلاس میں شریک ہوئی تاکہ اپنے سپرد

ڈاکٹر صفراء صدف

کردہ فرائض میں کوئی کوتاہی نہ رہ جائے۔ لاہور اسلام آباد پروازیں بند ہونے کے بعد کراچی، کوئٹہ اور گلگت سے آنے والے اراکین کو ہوائی ٹکٹ فراہم کیے جاتے رہے جبکہ لاہور اور پشاور کے اراکین کو گورنمنٹ کیٹلے شدہ گاڑیوں میسر ہونے کے مطابق واجبات ملتے تھے، یوں اکثر نصف پٹرول اپنی جیب سے ڈال کر بھی اس اطمینان کے ساتھ اجلاسوں میں شرکت کرتی رہی کہ مادری زبانوں خصوصاً پنجابی کی نمائندگی کرنا میرے لیے اعزاز ہے اور اعزاز میں نفع نقصان نہیں دیکھا جاتا۔ میرا دل مطمئن ہے کہ ان تین برسوں کے دوران میں نے ہر شبت کاوش میں بھرپور تعاون کیا۔ جب لاہور میں ہونے والی ایک خصوصی وظائف میٹنگ کے بعد وسطی پنجاب کے درجنوں ادیبوں کے وظائف بند کر دیے گئے تو میں نے اکادمی کے فورم پر اس مسئلے کو پوری قوت سے اٹھایا اور مسلسل اس فیصلے پر نظر ثانی کا مطالبہ کرتی رہی۔ متاثرہ ادیبوں کی پریشانی دیکھتے ہوئے خصوصی طور پر چیئرپرسن ڈاکٹر نجیبہ عارف سے ملاقات کر کے اکادمی کے رکن کی غیر موجودگی میں اپنی درخواست کے حق انہوں نے تسلیم کیا، بعد ازاں ایک طویل انتظامی عمل کے ذریعے تمام وظائف بحال ہو گئے۔ 21 جولائی کو اس بورڈ آف گورنرز اور چیئرپرسن کے دورِ ذمہ داری کا آخری اجلاس تھا۔ تمام صوبوں کے اراکین اور اکادمی کے عملے سے ملاقات ضروری تھی مگر اسی روز فیصل آباد میں میری بھتیجی کی شادی بھی تھی۔ جب میں نے اپنی مجبوری سے اکادمی کو آگاہ کیا تو کراچی، کوئٹہ اور گلگت کے اراکین کو کٹ جاری ہو چکے تھے لہٰذا طے پایا کہ میں آن لائن شرکت کر لوں گی، ویسے بھی اکثر اجلاسوں میں ایک دو اراکین ان لائن شریک ہوتے ہیں اور بعض اوقات پورا اجلاس ہی آن لائن منعقد ہوتا ہے۔ اس اجلاس کے ایجنڈے میں سالانہ بجٹ کی رسمی منظوری اور ملازمین کے سروس معاملات کے سوا کوئی ایسا متنازعہ موضوع شامل نہیں تھا جس پر بات کرنا بہت ضروری ہو۔ اراکین میں مختلف وفاقی محکموں کے سیکریٹریز، صوبائی حکومتوں کے نمائندے اور مادری زبانوں کے نمائندگان شامل ہوتے ہیں۔ اجلاس سے قبل زوم لنک گروپ میں شیئر کیا گیا جسے میں نے فیصل آباد جاتے ہوئے استعمال کرنے کی کوشش کی مگر شدید بارش کے باعث رابطہ ممکن نہ ہو سکا۔ ماضی میں جب ملک اور ان لائن شرکت درکار ہوتی تو نواز سولنگی صاحب اور دیگر ساتھی رابطہ کر کے ان لائن ہونے تک مسلسل رہنمائی کرتے رہتے تھے اور جب تک ان لائن نہ ہو جاتے فون اور میسجز آتے رہتے۔ اس مرتبہ شاید یہ ذمہ داری کسی اور کے سپرد تھی اس لیے نہ الگ سے رابطہ کیا گیا اور نہ شرکت کی یاد دہانی کروائی گئی۔ ممکن ہے موسمی حالات اُس طرف بھی اس کی وجہ رہے ہوں۔ بعد ازاں کچھ پنجابی دوستوں نے پریس ریلیز میں پنجابی نمائندے کا نام شامل نہ ہونے پر سوشل میڈیا پر تشویش کا اظہار کیا جو ان کا حق تھا تاہم جب وضاحتی بیان میں میرا نام شامل کر دیا گیا تو بعض پڑھے لکھے اور سرکاری عہدوں پر فائز افراد کے تبصرے دیکھ کر حیرت ہوئی۔ وہ اس بات پر ناراض تھے کہ اجلاس میں کسی دوسرے پنجابی ادیب یا کارکن کو مدعو کیوں نہیں کیا گیا۔ بعض دوستوں کا خیال تھا کہ پنجابی زبان میں زیادہ نثر لکھنے والوں یا پنجابی ایکٹوسٹس کو رکن ہونا چاہیے تھا، حالانکہ ان میں سے کئی حضرات ماضی میں خود اکادمی کے رکن رہ چکے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اکادمی کسی رکن کی غیر موجودگی میں اپنی مرضی سے کسی دوسرے شخص کو شامل نہیں کر سکتی، یہی اصول تقریباً ہر سرکاری بورڈ آف گورنرز پر لاگو ہوتا ہے۔ اکادمی کے اراکین کے انتخاب کا ایک باقاعدہ طریقہ کار موجود ہے، ہر صوبے سے متعدد ادیبوں کے نام وزیراعظم ہاؤس کو ارسال کیے جاتے ہیں اور وہاں سے منتخب نام واپس بھیجے جاتے ہیں ان اجلاسوں میں نعرے بازی ہوتی ہے، نہ خطابت کے مقابلے اور نہ ہی کسی دوسری زبان کی تحقیر۔ زیادہ تر معاملات انتظامی اور پالیسی نوعیت کے ہوتے ہیں اس لیے اراکین میں متعلقہ شعبوں اور زبانوں کے سرکاری یا ریٹائرڈ افراد کو ترجیح دی جاتی ہے۔ تمام زبانوں کے نمائندے ضابطے کے مطابق اپنی رائے پیش کرتے ہیں۔

جاگتے رہو... آوے کا آوا!

وزیر داخلہ محسن نقوی نے 30 جولائی کو اسلام آباد میں پہلی اکنامک سمٹ 2026ء میں تقریر کرتے ہوئے ایسی باتیں کہیں جو جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئیں جس سے پاکستانی سیاست میں بھونچال آگیا۔ ان کے مطابق موجودہ نظام حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے لہٰذا اسے "ری سیٹ" کرنا ہوگا۔ انہوں نے گورننس کے نظام میں بہتری لانے کے لئے نئے صوبوں کا قیام، اصلاحات اور بنیادی انتظامی ڈھانچے

عظمیٰ گل

میں تبدیلی کے لیے سیاسی اتفاق رائے کی ضرورت پر زور دیا۔ چائنا سٹیج پر اختیارات کی منتقلی کو واحد حل قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ جب تک ملک کی بنیادی چیزیں جمہوریت کے مطابق درست نہ کی جائیں گی یہ یوں ہی چلتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں چار پانچ خرچم کے نظام حکومت ہیں لیکن اگر ہم ایک نظام حکومت پر اڑے رہے تو 10 سال بعد بھی ایسے ہی اپنے مسائل بیان کرتے رہیں گے جبکہ موجودہ سسٹم ہمارے مسائل حل نہیں کر سکتا۔ نوجوانوں کو مواقع دینے کے لیے حکومت کو اپنی نیت ٹھیک کرنا ہوگی، چند ہزار روپے یا لیپ ٹاپ دینے کا فائدہ نہیں۔ یہ کا کروچ (آج کل ہندوستان میں نوجوانوں کی کا کروچ پارٹی کی نسبت سے) اکٹھا ہو گئے تو سب کچھ اُلٹا دیں گے۔ انہوں نے نام لیے بغیر فیلڈ مارشل کی انفرادی کوششوں کا تذکرہ

☆ نقیب (صبا) 1 ☆

درمیان ہے، جبکہ کتنی تاخیر اور کس حد تک صوبے بلوچستان کو اس سے فائدہ یا نقصان پہنچا رہا ہے اس حقیقت کا ادراک ہونا ضروری ہے۔ مزید برآں ہمیں اس حقیقت کو تسلیم کرنا چاہئے کہ ایک قومی پالیسی اور ہمہ جہت ترقیاتی منصوبہ بندی کے بغیر محض ٹیکنالوجی کی منتقلی کو ترقی کا نام دینا درست نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کوئلہ، تیل اور گیس جیسے قدرتی وسائل کی برآمد کے بعد ہمیں اپنے صنعتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مقامی سطح پر پیداواری صلاحیت بڑھانے کی ضرورت ہے۔ ہمارے نوجوان ہنرمند اور محنت کش ملک کی ترقی کا اصل سرمایہ ہیں، لیکن انہیں کام کی سہولیات اور مناسب ماحول فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ